سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ

سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ مکّی سورت ہے۔ اس میں پینتیس (35) آیات ہیں۔

تعارف

احقاف کا معنی ہے: ریت کے ٹیلے۔ جس جگہ قومِ عاد آباد تھی اسے احقاف کہا جاتا تھا، کیوں کہ وہاں ریت کے بہت سے ٹیلے تھے۔ سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ کی آیت اکیس (21) میں اس جگہ کا ذکر آیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ رکھا گیا ہے۔

یہ سورت اس وقت نازل ہوئی جب جنّات کی ایک جماعت نے حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے قرآنِ مجید سنا تھا۔ یہ واقعہ ہجرت سے پہلے اس وقت پیش آیا جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ طائف سے واپس تشریف لا رہے تھے اور نخلہ کے مقام پر فجر کی نماز میں قرآنِ مجید کی تلاوت فرما رہے تھے۔

سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ کا خلاصہ "توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تسلّی دینا" ہے۔

مضامین

سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ کے شروع میں شرک کی مذمّت کی گئی ہے، پھر قرآنِ مجید، رسالت اور آخرت پر مشرکین کے اعتراضات کے جواب دیے گئے ہیں۔

اس سورت میں والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کی تلقین کی گئی ہے۔ ماں کا خاص طور پر ذکر کیا گیا کہ وہ اپنی اولاد کے لیے بہت سی مشقّتیں برداشت کرتی ہے۔ اولاد کے شکر گزار ہونے اور قناعت والی زندگی گزارنے کو ان کی بہترین خوبی کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ جو لوگ اپنے والدین سے بُرا سلوک کرتے ہیں ان کے بُرے انجام سے بھی خبردار کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں اپنی عبادت کے بعد والدین سے حسنِ سلوک کو سب سے اہم قرار دیا ہے۔ گویا حقوق العباد میں سب سے اوّلین حق والدین کا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

تاریخ سے بُرے کردار کی مثال کے طور پر قومِ عاد کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ قوم جزیرۂ عرب کے جنوبی علاقے عمان کے قریب رہتی تھی۔ انھیں اپنی جسمانی طاقت پر بہت گھمنڈ تھا۔ حضرت ھود علیہ السلام نے اس قوم کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بننے کی دعوت دی لیکن انھوں نے انکار کیا۔ پھر یہ قوم اپنی جسمانی طاقت اور غرور کے ساتھ ہلاکت کا شکار ہو گئی۔

سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ کے آخر میں جنات کا حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے قرآنِ مجید سن کر ایمان لانے کا واقعہ ہے اور آخرت کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

یہ سورت چونکہ سفرِ طائف کے بعد نازل ہوئی تھی اس لیے اس میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو خصوصی تسلّی سے نوازا گیا ہے اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ثابت قدم رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جنات کا اسلام قبول کرنا بھی دراصل اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حوصلہ افزائی کی ہی ایک صورت تھی۔

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ کے سوا لوگ جن معبودوں کو پکارتے اور پوجا کرتے ہیں، وہ نہ تو ان کی پکار سن سکتے ہیں اور نہ قیامت تک ان کی پکار کا کوئی جواب دے سکتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ:5)
- قیامت کے دن مشرکین کے بنائے گئے جھوٹے معبود ان کے دشمن ہوں گے۔ (سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ:6)
- قرآنِ مجید ظالموں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے خبردار کرتا ہے اور نیک لوگوں کو جنّت اور اس کی نعمتوں کی خوش خبری دیتا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ:12-14)
- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ:15)
- والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والی صاحبِ ایمان اور نیک اولاد کو اللہ تعالیٰ بخش دے گا اور جنّت عطا فرمائے گا۔ (سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ:16)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

- اللہ تعالیٰ آخرت میں کافروں کی نیکیاں قبول نہیں فرمائے گا۔ ان کی نیکیوں کا بدلہ انھیں دنیا ہی میں مل جاتا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ:20)
- جب جنّات نے حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے قرآنِ مجید سنا تو نہ صرف وہ ایمان لے آئے بلکہ انھوں نے اپنی قوم کے پاس جا کر انھیں بھی ایمان لانے کی دعوت دی۔ (سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ:31)
- آخرت میں اللہ تعالیٰ کے عذاب کی شدّت دیکھ کر لوگوں کو ایسا محسوس ہوگا کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔ (سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ:35)

حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

ایک مرتبہ ایک آدمی نے حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے پوچھا میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے؟
آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا تمھاری ماں، انھوں نے پوچھا پھر کون؟
آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ فرمایا تمھاری ماں، انھوں نے پوچھا پھر کون؟
آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا تمھاری ماں، انھوں نے پوچھا پھر کون؟
آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا تمھارا باپ۔ (صحیح مسلم:2548)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

اٰيَاتُهَا ۳۵ | (۴۶) سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ (۶۶) | رُكُوْعَاتُهَا ۴

سورۃ الاحقاف مکی ہے (آیات: ۳۵ / رکوع: ۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

حٰمٓ ۚ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَآ

حٰمٓ۔ اس کتاب کا اتارنا اللہ کی طرف سے ہے جو بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ ہم نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣﴾ قُلْ

حق کے ساتھ اور ایک مقرر وقت کے لیے اور کافروں کو جس چیز سے ڈرایا جاتا ہے اسی سے مُنہ موڑ لیتے ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے!

اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ

کیا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جنھیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو مجھے دکھاؤ کہ انھوں نے زمین میں سے کیا چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں (کے بنانے)

شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤﴾

میں ان کا کوئی حصہ ہے؟ میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب لاؤ یا کوئی علم (لاؤ) جو چلا آتا ہو اگر تم سچے ہو۔

وَ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارے جو اسے جواب نہیں دے سکتے قیامت کے دن تک

وَ هُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٥﴾ وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً

جب کہ وہ ان کی پکار سے بے خبر ہیں۔ اور جب لوگ جمع کیے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے

وَّ كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿٦﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ

اور وہ ان کی عبادت کا انکار کرنے والے ہوں گے۔ اور جب ان پر تلاوت کی جاتی ہیں ہماری واضح آیات تو کافر حق کے بارے میں کہتے ہیں

لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ؕ﴿٧﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ

جب وہ ان کے پاس آ چکا کہ یہ تو واضح جادو ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کو انھوں نے گھڑ لیا ہے؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے

اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ

اگر (بالفرض) میں نے اسے گھڑا ہے تو تم مجھے اللہ سے بچانے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے وہ خوب جانتا ہے جو باتیں تم بنا رہے ہو

كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٨﴾ قُلْ

وہی گواہ کے طور پر میرے اور تمھارے درمیان کافی ہے اور وہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَ مَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَ لَا بِكُمْ ؕ

میں کوئی نیا رسول نہیں آیا ہوں اور نہ میں (از خود) یہ جانتا ہوں کہ میرے ساتھ کیا (معاملہ) کیا جائے گا؟ اور نہ (یہ کہ) تمھارے ساتھ (کیا ہوگا؟)

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَ مَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٩ قُلْ

میں تو اسی چیز کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی فرمائی جاتی ہے اور میں تو صرف واضح طور پر ڈرانے والا (رسول) ہوں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما

اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ كَفَرْتُمْ بِهٖ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

دیجیے بھلا دیکھو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہے اور تم نے اس کا انکار کر دیا جب کہ بنی اسرائیل کے ایک گواہ نے

عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَ اسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ ع ۱

اس جیسی (ایک کتاب) کی گواہی دی تو وہ ایمان بھی لے آیا اور تم (پھر بھی) تکبّر کرتے رہے بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ

اور کافر کہتے ہیں ایمان والوں کے متعلق کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ آگے بڑھتے

وَ اِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝١١

اور جب انھوں نے اس سے ہدایت نہیں پائی تو اب یہ کہیں گے کہ یہ پرانا جھوٹ ہے۔

وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ وَ هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا

حالاں کہ اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب (تورات) رہنما اور رحمت تھی اور یہ کتاب (قرآن) عربی زبان میں ہے تصدیق کرنے والی (تورات کی)

لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ وَ بُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝١٢ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ

تاکہ انھیں ڈرائے جنھوں نے ظلم کیا اور نیک لوگوں کو خوش خبری دے۔ بے شک جن لوگوں نے کہا اللہ ہی ہمارا ربّ ہے

ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝١٣ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ

پھر وہ (اس پر) قائم رہے تو ان کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہی لوگ جنّت والے ہیں ہمیشہ اس میں رہنے والے ہیں

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٤ وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ

یہ (ان اعمال کا) بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو حکم فرمایا اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا اس کی ماں نے اسے

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّ وَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَ حَمْلُهٗ وَ فِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ

تکلیف سے (پیٹ میں) اٹھائے رکھا اور اسے تکلیف سے جنا اور اس کے حمل (میں رہنے) اور دودھ چھوڑنے کی مدت تیس مہینے ہے

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ

یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ گیا اور (پھر) چالیس سال (کی عمر) کو پہنچا تو کہنے لگا اے میرے ربّ! مجھے توفیق دے

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جس سے تو نے مجھے اور میرے والدین کو نوازا اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو جائے

وَ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝١٥

اور میرے لیے میری اولاد کو نیک بنا دے بے شک میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بے شک میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ نَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے نیک اعمال ہم قبول فرماتے ہیں اور ان کی بُرائیوں سے درگزر فرماتے ہیں (یہی) جنّت والے ہیں

وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝١٦ وَ الَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِيْۤ اَنْ

(یہ اللہ کا) سچا وعدہ ہے جوان سے کیا جاتا تھا۔ اور جس شخص نے اپنے والدین سے کہا اُف (بےزار ہوں) تم دونوں سے کیا تم مجھے (اس بات) کا یقین دلاتے ہو؟ کہ

اُخْرَجَ وَ قَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَ هُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖۗ

میں (قبر سے زندہ کر کے) نکالا جاؤں گا حالاں کہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گزر چکی ہیں اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں کہ (اے لڑکے!) تیری خرابی ہو مان لے

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚۖ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٧ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو وہ کہتا ہے یہ تو پچھلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر (عذاب کی) بات ثابت ہو چکی

فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝١٨ وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ

(یہ شامل ہو گئے اُن) اُمتوں میں جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں جنات اور انسانوں میں سے بے شک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔ اور ہر ایک کے لیے درجے ہیں

مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَ لِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝١٩ وَ يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ان کے اعمال کی وجہ سے اور تاکہ وہ (اللہ) اُنھیں ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور جس دن کافر پیش کیے جائیں گے

عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَ اسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ

آگ پر (کہا جائے گا) تم اپنی لذت کی چیزیں اپنی دنیا کی زندگی میں حاصل کر چکے اور تم ان سے فائدہ اٹھا چکے تو آج تمھیں سزا دی جائے گی ذلّت کے عذاب کی

بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝٢٠ وَ اذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ ع ٢

اس وجہ سے کہ تم زمین میں ناحق تکبّر کیا کرتے تھے اور اس لیے کہ تم نافرمانی کیا کرتے تھے۔ اور (قوم) عاد کی برادری کے فرد (ہود علیہ السّلام) کو یاد کیجیے

اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَ قَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

جب انھوں نے اپنی قوم کو احقاف میں (برے انجام سے) ڈرایا اور (ایسے ہی) ڈرانے والے ان سے پہلے بھی گزر چکے تھے

وَ مِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝٢١

اور ان کے بعد (بھی آتے رہے) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو بے شک میں ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا

انھوں نے کہا کیا آپ ہمارے پاس (اس لیے) آئے ہیں کہ آپ ہمیں ہمارے معبودوں سے پھیر دیں تو لے آئیں ہم پر (وہ عذاب)

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۫ۖ

جس کا آپ ہم سے وعدہ کرتے ہیں اگر آپ سچوں میں سے ہیں؟۔ (ہود علیہ السّلام) نے فرمایا کہ (اس کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے

وَ اُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ لٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾

اور میں تو تمھیں صرف وہ (پیغام) پہنچا رہا ہوں جسے دے کر مجھے بھیجا گیا ہے لیکن میں تمھیں ایک جاہل قوم دیکھتا ہوں۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ

پھر جب انھوں نے اس (عذاب) کو بادل کی طرح دیکھا اپنی وادیوں کی طرف آتا ہوا تو انھوں نے کہا یہ بادل ہے جو ہم پر برسے گا

بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا

(نہیں) بلکہ یہ وہ عذاب ہے جسے تم جلدی مانگتے تھے (یہ) ایسی آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ جو ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے اکھاڑ پھینکے گی

فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

تو وہ اس طرح ہوگئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نہ دکھائی دیتا تھا اس طرح ہم بدلہ دیا کرتے ہیں مجرم لوگوں کو۔

وَ لَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّ اَبْصَارًا وَّ اَفْـِٕدَةً ۫ۖ

اور یقیناً ہم نے اُنھیں ان (چیزوں) میں قدرت دی تھی جن میں ہم نے تمھیں قدرت نہیں دی اور ہم نے اُنھیں کان اور آنکھیں اور دل بھی عطا کیے تھے

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

تو نہ تو ان کے کان ان کے کسی کام آئے اور نہ ان کی آنکھیں اور نہ ہی ان کے دل کچھ بھی (کام آئے) کیوں کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے

ربع

وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى

اور اُنھیں (اس چیز نے) گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ اور یقیناً ہم نے ہلاک کر دیا تمھارے آس پاس جو بستیاں ہیں

وَ صَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْ لَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

اور ہم نے بار بار اپنی نشانیاں ظاہر کیں شاید وہ واپس آئیں۔ پھر (ان معبودوں نے) ان کی مدد کیوں نہ کی جنھیں انھوں نے اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَ ذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَ مَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾

معبود بنایا تھا قُرب حاصل کرنے کے لیے؟ بلکہ وہ تو ان سے گم ہو گئے اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور جو وہ بہتان باندھتے تھے۔

وَ اِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ

اور یاد کیجیے جب ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی طرف متوجہ فرمایا جنات کی ایک جماعت کو کہ وہ غور سے قرآن سنیں تو جب وہ اُن کے پاس حاضر ہوئے

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝٢٩

(تو) کہنے لگے کہ خاموش رہو پھر جب (قرآن) پڑھا جا چکا تو وہ واپس آئے اپنی قوم کی طرف (بُرے انجام سے) ڈرانے والے بن کر۔

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا

انھوں نے کہا اے ہماری قوم! بے شک ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ (علیہ السّلام) کے بعد نازل کی گئی ہے (یہ) تصدیق کرنے والی ہے

بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَ اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٣٠ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا

(ان کتابوں کی) جو اس سے پہلے ہیں ہدایت کرتی ہے حق کی طرف اور سیدھے راستہ کی طرف۔ اے ہماری قوم! تم اللہ کی طرف

دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٣١

بلانے والے (رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی بات قبول کرلو اور ان پر ایمان لے آؤ وہ (اللہ) تمھارے گناہوں کو بخش دے گا اور دردناک عذاب سے تمھیں پناہ دے گا۔

وَ مَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ

اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں اُس (اللہ) کو نہ بے بس کر سکے گا اور نہ اُس کے سوا اس کے اور مددگار ہوں گے

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٣٢ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

یہی لوگ واضح گمراہی میں ہیں۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا

وَ لَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٣٣

اور وہ ان کے پیدا فرمانے سے نہیں تھکا (وہ) اس بات پر (بھی) قادر ہے کہ وہ مُردوں کو زندہ فرما دے کیوں نہیں! بے شک وہ تو ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔

وَ يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ قَالَ

اور جس دن کافر پیش کیے جائیں گے آگ پر (تو ان سے پوچھا جائے گا) کیا یہ حق نہیں؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں! ہمارے ربّ کی قسم (یہ حق ہے) (اللہ) فرمائے گا

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝٣٤ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ

تو چکھو عذاب کا مزہ اس کے بدلہ جو تم کفر کیا کرتے تھے۔ تو (اے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) آپ صبر کیجیے جیسے عزم (وہمت) والے رسولوں نے صبر کیا

وَ لَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ

اور ان کے بارے میں جلدی نہ کیجیے گویا جس دن وہ اس (قیامت) کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٣٥ ع ٤

تو (سمجھیں گے) جیسے (دنیا میں) دن کی ایک ہی گھڑی رہے (یہ قرآن) ایک (عظیم) پیغام ہے تو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان لوگ ہیں۔

نوٹ: سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ کی آیت 13 تا آیت 15 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

Web version of PCTB Textbook Not for sale

دعائیں

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ

اے میرے ربّ! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جس سے تو نے مجھے اور میرے والدین کو نوازا

وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ

اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو جائے اور میرے لیے میری اولاد کو نیک بنا دے۔

اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾ (سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ: 15)

بے شک میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بے شک میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معنیٰ
وَصَّيْنَا	ہم نے حکم فرمایا
حَمَلَتْهُ	اٹھائے رکھا
كُرْهًا	تکلیف سے
ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا	تیس مہینے
اَرْبَعِيْنَ سَنَةً	چالیس سال

الفاظ	معنیٰ
اِحْسٰنًا	نیک سلوک
اُمُّهٗ	اس کی ماں نے
وَضَعَتْهُ	اسے جنا
بَلَغَ	وہ پہنچ گیا
اَوْزِعْنِيْٓ	مجھے توفیق دے

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے:

i احقاف کا معنی ہے:

(الف) آبشاریں (ب) جنگلات (ج) ریت کے ٹیلے (د) پہاڑ

ii احقاف مسکن تھا:

(الف) قومِ عاد کا (ب) قومِ ثمود کا (ج) بنی اسرائیل کا (د) قومِ سبا کا

iii سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ میں حقوق بیان کیے گئے ہیں:

(الف) غلاموں کے (ب) بیوی بچوں کے (ج) رعایا کے (د) والدین کے

iv حقوق العباد میں اوّلین حق ہے:

(الف) اولاد کا (ب) والدین کا (ج) اساتذہ کا (د) ہمسایوں کا

v قومِ عاد کو بہت گھمنڈ تھا:

(الف) مال پر (ب) خوب صورتی پر (ج) جسمانی طاقت پر (د) اولاد پر

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

ii سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ کا خلاصہ لکھیے۔

iii سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv قومِ عاد کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

3 درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں:

وَصَّيْنَا | حَمَلَتْهُ | اُمُّهٗ | ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا | اَرْبَعِيْنَ سَنَةً | اَوْزِعْنِيْٓ

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

4 دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

i) اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۚ﴿۱۳﴾

ii) اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

iii) وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ

وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ

اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ

فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚؕ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

5 تفصیلی جواب دیجیے۔

i) سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ پر ایک مفصّل مضمون تحریر کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- جنّات کے بارے میں قرآنِ مجید کی آیات اور مستند احادیث سے رہ نمائی لیجیے۔
- قومِ عاد کا ذکر قرآنِ مجید میں دیگر مقامات پر بھی موجود ہے۔ اس قوم کے بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔ گوگل میپ کے ذریعے قومِ عاد کے مسکن کی نشان دہی کیجیے۔

برائے اساتذہ کرام:

- جنّات کا جو واقعہ سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ میں مذکور ہے اس کا تفصیلی مطالعہ کر کے طلبہ کو بتائیں۔
- طلبہ کو اعمالِ صالحہ کی اہمیت کے بارے میں آگاہی دیں۔
- ظلم و زیادتی اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔ اس حوالے سے طلبہ کی تربیت کیجیے۔
- والدین کے حقوق سے طلبہ کو آگاہ کیجیے اور انھیں والدین کا حق ادا کرنے کی ترغیب دیجیے۔

ماڈل پیپر برائے جماعت نہم

کل نمبر 50 وقت :________

حصہ اوّل (معروضی)

1- درست جواب کی نشان دہی کریں: (10x1=10)

1- نجاشی کے دربار میں تلاوت کی گئی:

(A) سورۃ یٰسین کی (B) سورۃ الرّحمٰن کی (C) سورۃ مریم کی (D) سورۃ الحج کی

2- حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورت کو سن کر اسلام قبول کیا:

(A) سورۃ العنکبوت کو (B) سورۃ الاحزاب کو (C) سورۃ لقمان کو (D) سورۃ طٰہٰ کو

3- سورۃ الفرقان میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی پہلی صفت ہے:

(A) عاجزی (B) بہترین تجارت (C) علم (D) مالداری

4- نماز روکتی ہے:

(A) بے حیائی سے (B) تجارت سے (C) سیاست سے (D) سیر وسیاحت سے

5- چیونٹی کا ذکر ہے:

(A) سورۃ النمل میں (B) سورۃ النحل میں (C) سورۃ الفرقان میں (D) سورۃ الروم میں

6- رومیوں اور ایرانیوں کی جنگ کا ذکر ہے:

(A) سورۃ العنکبوت میں (B) سورۃ الروم میں (C) سورۃ الاحزاب میں (D) سورۃ النمل میں

7- حضرت لقمان کی وجہِ شہرت ہے:

(A) مال ودولت (B) قوت وطاقت (C) حکمت ودانائی (D) بادشاہت

8- قرآنِ مجید کا دل کہا جاتا ہے:

(A) سورۃ صٓ کو (B) سورۃ سبا کو (C) سورۃ یٰسین کو (D) سورۃ مریم کو

9- قارون کا عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے:

(A) سورۃ القصص میں (B) سورۃ النمل میں (C) سورۃ سبا میں (D) سورۃ الروم میں

10- الاحقاف کا معنی ہے:

(A) جنگلات (B) ریت کے ٹیلے (C) پہاڑ (D) آبشاریں

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

حصّہ دوم (انشائی)

2- کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجئے: (2x5=10)

i. حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو کوئی سی دو نصیحتیں تحریر کیجیے۔

ii. جنّات کس نبی کے تابع تھے؟

iii. سُوْرَۃُ الْفُرْقَان کی روشنی میں رحمان کے بندوں کی کوئی سی دو صفات تحریر کیجیے۔

iv. سُوْرَۃُ یٰسٓ کی کوئی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔

v. سُوْرَۃُ السَّجْدَۃ کے کوئی سے دو موضوعات تحریر کریں۔

vi. اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

vii. بَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنَۃً کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

viii. اشْدُدْ بِہٖٓ اَزْرِیْ کا ترجمہ لکھیں۔

3- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنیٰ لکھیے: (5x1=05)

اَلصَّلٰوۃُ	کُنْ	اَخِیْ	یَمْشُوْنَ
مَعَ	اَلَّتِیْٓ	عُمْیَانًا	بَلَغَ

4- درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا با محاورہ ترجمہ لکھیے: (3x5=15)

i. وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾

ii. وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ
لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا ﴿۶۴﴾

iii. قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾

iv. وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓىِٕكَ یُجْزَوْنَ
الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَیُلَقَّوْنَ فِیْهَا تَحِیَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾

v. قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰى وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ
ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۵﴾

5- درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں: (10)

i. سُوْرَۃُ الْحَجّ (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

ii. سُوْرَۃُ الْفُرْقَان (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

جماعت نہم کا امتحانی پرچہ مرتّب کرنے بارے ہدایات:

1- سوال نمبر 1 مرتّب کرتے وقت مقرّرہ حصّۂ قرآن میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) میں سے سوالات مرتّب کیے جائیں۔

2- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتّب کیے جائیں:

i. مقرّرہ حصّۂ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نکات

ii. جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ کے مرکبات کا بامحاورہ ترجمہ

3- سوال نمبر 3 مرتّب کرتے وقت جماعت نہم کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معنیٰ پوچھے جائیں۔

4- سوال نمبر 4 مرتّب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ میں سے ہی بامحاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔

5- سوال نمبر 5 مرتّب کرتے وقت مقرّرہ حصّۂ قرآن میں سے سورتوں کے تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات پر مشتمل سوالات بنائے جائیں۔

رموزِ اوقاف قرآنِ مجید

ہر ایک زبان کے اہلِ زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہلِ علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو رموزِ اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں۔ اور وہ یہ ہیں۔

○	جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول ۃ ہے جو بصورت ۃ لکھی جاتی ہے اور یہ وقفِ تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی، چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے اس کو آیت کہتے ہیں۔
م	یہ علامت وقفِ لازم ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اسکی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہیے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اُٹھو، مت بیٹھو۔ جسمیں اُٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اُٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اٹھو مت بیٹھو ہو جائیگا۔ جسمیں اُٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائے گا۔
ط	وقفِ مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی اور کچھ کہنا چاہتا ہے۔
ج	وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔
ز	علامت وقفِ مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
ص	علامت وقف مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے، لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔
صلے	الوصل اولیٰ کا اختصار ہے، یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
ق	قِیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔
صل	قد یوصل کی علامت ہے یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے کبھی نہیں۔ لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

قف	یہ لفظ قف ہے جس کے معنیٰ ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔
س یا سکتة	سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔
وقفة	لمبے سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ توڑے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفہ میں زیادہ۔
لا	لا کے معنیٰ نہیں کے ہیں یہ علامت کہیں آیت کے اُوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر، عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے، آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہیے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے۔ اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں چاہیے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔
ك	کذٰلک کی علامت ہے، یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

قاری محمد اسلام میواتی

رجسٹریشن نمبر 042

Qari Muhammad Islam Mewati

تصدیقی سرٹیفکیٹ

میں نے ادارہ علی برادران، ۱۱۸ اردو بازار، لاہور کی مرتب کردہ کتاب ''ترجمۃ القرآن المجید'' برائے جماعت نہم میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں انجمن حمایت اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء کے مطابق کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ

قاری محمد اسلام

0306-5828531

M.

رجسٹریشن نمبر 049

جاری کردہ 10-02-2014

قاری محمد اشرف خوشابی

• درس نظامی • تجوید و قرأت • رجسٹرڈ پروف ریڈر (پنجاب قرآن بورڈ و محکمہ اوقاف پنجاب)

فون: 0301-4984297

تصدیقی سرٹیفکیٹ

میں نے ادارہ علی برادران، ۱۱۸ اردو بازار، لاہور کی مرتب کردہ کتاب ''ترجمۃ القرآن المجید'' برائے جماعت نہم میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں انجمن حمایت اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء کے مطابق کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ

قاری محمد اشرف خوشابی

0301-4984297

Web Version PCTB Textbook Not For Sale

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد باد کِشورِ حَسِین شاد باد
تُو نِشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَرزمین کا نِظام قُوّتِ اُخُوّتِ عوام
قوم ، مُلک ، سلطنت پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور